سے مفت اور بیرونی حضرات پانچ پیسے کے ٹکٹ بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔

مولانا نے اس چھوٹے سے رسالہ میں زیادہ تر یہ دکھایا ہے کہ قرآن کی تعلیم ارتقائے تمدن اور دیگر دنیوی ترقیوں کی مخالف نہیں بلکہ معاون ہے۔ اور قرون اولی کے مسلمانوں کے عروج واقبال کا راز اسی قرآن کے اتباع ہی میں مضمر ہے۔ اس سلسلہ میں مؤلف نے تاریخی اور جغرافی دلائل تفصیل سے نقل کیے ہیں حتیٰ کہ بعض جگہ اصل عنوان (مقصد قرآن) کی مناسبت کا لحاظ بھی ترک ہو گیا ہے۔ آخر میں مسلمانوں کی اصلاح وترقی کے لیے قرآن سے ایک پروگرام تیار کیا ہے۔ عام مسلمانوں کو ان ارشادات سے بیش از بیش مستفید ہونا چاہیے۔

دلی کا سنبھالا تالیف خواجہ محمد شفیع صاحب دہلوی۔ ضخامت ۵۵ صفحات، قیمت ۵؍ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ جامعہ قرول باغ۔ دہلی۔

یہ دہلی مرحوم کے سنبھالے کا افسانہ ہے اور دلی کی قدیم ٹکسالی زبان میں۔ مرنے سے ذرا پہلے اس مادرِ علم و تمدن کے چہرہ پر جو زندگی کی ایک ہلکی سی رو دوڑ گئی تھی اس کی عکاسی مولف کے قلم نے نہایت باکمال طریقہ سے کی ہے جسے پڑھ کر اس وقت کی علمی، تمدنی اور عام معاشرتی حالات کا نقشہ آنکھوں کے سامنے پھر جاتا ہے اور پڑھنے والے پر عبرت اور حسرت کی ایک بے خودی سی طاری ہو جاتی ہے۔

دلی کی دو سو برس کی تاریخ یہ ایک تاریخی مقالہ ہے جس میں مولوی سید حسن برنی صاحب ایم۔ اے نے تیمور کے حملہ سے پیشتر دلی کی دو سو برس کی ابتدائی تاریخ پر اجمالی لیکن محققانہ بحث کی ہے۔ بحث کا رخ زیادہ تر اس دور کی مشہور عمارتوں اور ان کے آثار کی طرف ہے۔ رسالہ مختصر ہونے کے باوجود اپنے اندر مفید معلومات رکھتا ہے۔ مکتبہ جامعہ دہلی سے مل سکتا ہے۔

گلشن فانی نتیجۂ فکر ڈاکٹر شیخ حبیب الدین احمد صاحب فانی لدھیانوی مقیم دہلی۔ ضخامت ۱۳۰ صفحات قیمت ۸؍ ملنے کا پتہ:۔ صاف طور سے درج نہیں۔

یہ فانی صاحب کا دیوان ہے جس میں زیادہ تر عشقیہ غزلیں ہیں۔ حمد، نعت اور سلام سے متعلق بھی کافی نظمیں